

بر خدا جو بھائی مسلمان اس فتویٰ کو دیکھو یا جسکے پاس کسی مذہبی پرچہ ہو وہ اس خط کو ایک دفعہ ضرور پڑھیں اس سے بہت فائدہ ہوگا

# فتویٰ معظمہ

## فی تحقیق الغائب الزامیر

یہ فتویٰ عالمائے کرام و فضلاء عظام ہندوستان و پنجاب  
حنفیہ کا ہے اور ایک کثیر النسخہ مسلمان حنفی المذہب جالندہر  
و ہستیاں وغیرہ کی جانب سے جنہیں اکثر روسا بھی شامل ہیں  
ہدایت مسلمان بجاؤں کے طبع کر کے شائع کیا جاتا ہے کہ ہمارے  
عقیدہ کے لوگ اہل سنت و جماعت حنفی سرودہا مزا میر سے  
جو اتفاقی حرام ہے یہ نہیں کریں اور اس فتوے منظم کے بموجب جو  
ایسے فعل کا مرتکب ہو او سکی امامت و بیعت حرام اور ناجائز ہے  
۱۲۱۵ھ میں

سیہ نورائش قباب حضرت مولانا مولوی محمد بخش صاحب نقشبندی حلی

پبلک پریس جالندہر شہر میں چھپا

یہ فتویٰ عالمائے کرام و فضلاء عظام ہندوستان و پنجاب حنفیہ کا ہے اور ایک کثیر النسخہ مسلمان حنفی المذہب جالندہر و ہستیاں وغیرہ کی جانب سے جنہیں اکثر روسا بھی شامل ہیں ہدایت مسلمان بجاؤں کے طبع کر کے شائع کیا جاتا ہے کہ ہمارے عقیدہ کے لوگ اہل سنت و جماعت حنفی سرودہا مزا میر سے جو اتفاقی حرام ہے یہ نہیں کریں اور اس فتوے منظم کے بموجب جو ایسے فعل کا مرتکب ہو او سکی امامت و بیعت حرام اور ناجائز ہے ۱۲۱۵ھ میں سیہ نورائش قباب حضرت مولانا مولوی محمد بخش صاحب نقشبندی حلی



بسم الله الرحمن الرحيم

محمد بن فضال بن علی بن رسولہ الکریم

سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین کہ راگ سازوں کے ساتھ سننا از روئے شریعت غلو و اقوال بزرگان معظم و مکرم حشمتیہ و قادریہ حلال ہے یا حرام۔ سازوں کے ساتھ راگ سننے والے کی بیعت اور امامت جائز ہے یا نہیں۔ ایک شخص راگ با مزامیر کو حلال جانتا ہے اسکو شرعاً کیا کہنا چاہئے بینوا و جبر وا

الجواب بتوفیق ملہم الصلوات والصلوات راگ سازوں و مزامیر کے ساتھ سمیعا کہ اجل کے زمانہ میں مروج ہے حرام ہے فضیل بن عیاض سے روایت ہے کہ فرمایا الفناء رقیۃ الن زمانہ یعنی راگ زمانہ کے واسطے منتر ہے جس سے خواہش زندگیاں پیدا ہوتی ہے ابوالامہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انی اللہ بعثنی رحمتہ للعالمین و امرنی بحجتی المعازف والانس صیر یعنی حق تعالیٰ نے مجھکو سچا سارے عالم کی رحمت کے واسطے اور مجھکو حکم کیا معازف اور مزامیر کے مثالی کے واسطے اور تیسری حدیث ابوعامر والوالا لکھتے ہیں کی ہے قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیکن من امتی اقوام

لیستحلون الخمر والنساء والمعازف اور روایت ہے ابوعامر والوالا لکھتے ہیں شرعی سے کہ کہا ابوعامر والوالا لکھتے ہیں شرعی نے کہ سائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے البتہ ہو گئی میری امت میں سے کتنی ایک قومیں کہ حلال کر بیگی خمر کو اور ریشمی کپڑے کو اور شراب کو اور باجو کو الخ ف اور معازف ساتھ ز کے معنی باجے کے میں جیسے عود و مینور اور ستارہ سارے کی تجالات و اسباب ملاہی کے ہیں طبعی وغیرہ شایع مشکوٰۃ نے لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ سینۃ والا مزامیر معازف کا مردود الشہادۃ الیہ فاسق ہے چاروں اماموں نے نزدیک اور حلال جاننے والا اور نکاح گنہگار ہے اور اوپر خوف کفر کا ہے لہذا اسکی امامت و بیعت نہ کرنا چاہئے اور اس آیت کریمہ سے علمائے محققین نے راگ کو حرام فرمایا ہے ومن الناس من یشتري لصالح لیس فی الناس

عن سبیل اللہ بہر صورت راگیوں اور راگ سے مسلمانوں کو بچایا جائے بہت احادیث اور آیات راگ کے حرام ہونے پر دلالت کرتی ہیں اسلئے فقہاء نے راگ کو حرام لکھا ہے۔ ہکذا فی الدر المختار و رد المحتار المفتی ولی محمد جانہ دہری رحمتی الجواب

استعین بالله واللہ التوفیق ھو الموفق الی سبیل الرشاد در اک با مزامیر بیشک لغائی حرام ہے سبکہ چند احادیث نقل کرتا ہوں عن ابی عامر والوالی مالک

الشرعی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیکن من امتی اقوام لیستحلون الخمر والنساء والمعازف الخ

اور بقوی نے معلوم میں کہا ہے غنا حرام ہے اور بہت سی حدیثیں اس جانب میں آئی ہیں بسبب طوالت کے درج نہیں کیں تحقیق الغنا معہ مسائل شتی مگر بعض مولوی نفس پرست و سگ دنیا سے اگر سر و دامز میر کی حلت اور حرمت کی نسبت مسئلہ پوچھا جاوے تو حق کا اخفا کر نیکی واسطے یونہی گڑبگڑ کے کچھ لکھ دیتے ہیں کہ اہل کے واسطے راگ جائز ہے

اور غیر اہل کے واسطے حرام ہے حالانکہ لاکھ ملباح و لغیر حل امر کا مضمون صرف راگ فی نفسہ کے بار میں ہے نہ راگ با مزامیر کے واسطے بلکہ راگ با مزامیر مجامع میں ہونا ہی امام صاحب میں حرام ہے پس اس سے معلوم ہوا کہ یہ راگی لوگ تقلید خفی سے ہی خارج ہیں

بلکہ کمال اسلام سے ہی خارج ہیں اور ائمہ اربعہ کے نزدیک راگ با مزامیر لغائی حرام ہے اور جو مولیٰ اسکی بہت متفق ہیں اور تمام بزرگان دین سلسلہ حشمتیہ وغیرہ کی تصنیف و تصنیع کا جو راگی لوگ کرتے ہیں خمر و مزامیر بہت ہے جسکی تھیں گے حج ہوگی اور بہت فقہ حنفی و شافعی و مالکی و حنبلی تصنیف و ترویج بہت ہی الغنیۃ الطالبتین باب الولیۃ میں راگ با مزامیر کو دلائل واضح سے حرام

خریر فرماتے ہیں ہمکو اس بات پر بڑا تعجب آتا ہے کہ اس زمانہ کے راگی جو چستی و وقادی کہلاتے ہیں راگ با مزامیر کو کس دلیل سے کہتے ہیں حالانکہ انکے پیشوا و حرام تحریر فرمادیں اولیہ لوگ زبانی تو ان پیشویاں دین کے پروردگار پر عید منہ کھلاویں اور انکے اقوال کی تل بلبل پر بردہ نہ کریں اس سے یہ ثابت ہوا کہ یہ عمل انکی نفس پرستی پر مبنی ہے اور محض گمراہی۔

پس ایسے صوفی راگیوں کی صحبت سے اجتناب ضروری ہے جو کہ راگ با مزامیر و معازف وغیرہ کو جسکی حرمت نفس قرانی اور حدیث مجتبہ و سایر کتب فقہ اور اقوال اکابر بزرگان دین سے ثابت ہے حلال اور جائز جانتے ہیں ایسے ساطعہ دلائل کی مخالفت کے سبب انکے حق میں کفر کا اندیشہ ہے اور بعض علمائے صاف کافر لکھ دیا ہے۔ پس انکی بیعت اور امامت



ہرگز درست نہیں ایمناؤ کے قول فعل پر اعتماد کرنا چاہئے خواہ عالم ہو یا جاہل قال اللہ تعالیٰ  
لا تتحد قوما یؤمنون باللہ والیوم الآخر یوادون من حاد اللہ ذلک منہم سولہ  
الایہ میں جبکہ ہم کو کفار اور منافق کی دوستی اور عظیم سے منع کیا گیا ہے خواہ وہ عالم ہوں یا  
جاہل تو ادنیٰ اتنا احرام ہوئی اس لئے کہ اس کو کام نہ بنائے میں اس کی عظیم لازم ہوگی اور فاسق کے  
قول پر اعتماد منع ہے قال اللہ تعالیٰ ان جاءکم فاسق بنباء فتنبوا الایہ  
بہر دین میں اس کے قول اور خبر پر کس طرح اعتماد ہوگا اگر ان راہبوں کے پاس سرود بان زمیر  
کے جائز ہونے کی کوئی دلیل ہے تو پیش کریں ورنہ خدا کے خوف سے ڈریں اور اس نفس پرستی  
سے باز آویں اور توبہ کریں اور راستہ مستقیم اختیار کریں اب وہ عبارتیں درج کی جاتی ہیں  
حضرت پیران پیر عبد القادر جیلانی قدس الدسرہ الغریب کی کتاب غنیۃ الطالبین  
سے پہلے ہم وہ عبارت درج کرتے ہیں جن میں انہوں نے رنگ بانزا میر کو حرام تحریر فرمایا  
ہے جن میں تحقیق قرآنی اور احادیث صحیحہ اور قول شیخ غلبی رحمہ کا بھی درج ہے ویتحب لاجابۃ  
الی ولیمۃ العریقان احب ان یاکل اکل واکل دعا و انصرف لما روی جابر  
بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حی  
فلیج خان شاء طعمہ وان شاء ترک ذم عبد اللہ بن عمر قال قال  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دعی فلم یجیب فقد عصى اللہ تعالیٰ سولہ  
ومن دخل علی غیر عوفہ فقد دخل سارقا و خرج مغیرا هذا الذی  
ذکرنا اذ کان ذاک خالیاً عن المتکرفان حضرت مکتو کا الطبل و  
المنمار والعود والنذاع والنشوق والشبابۃ والد باب والمغانی و  
الطنابیر والمجملان الذی یلعب بہ التکرکایحس ہناک کای  
جميع ذلك محرر واما الذی فیہ یجوز استعمالہ فی النکاح و سماع القیل  
بالقصب والرقص مکروہ کما فسر بعض المفسرین قوله عز وجل و  
من الناس من یشتري طوره الحدیث فقال حوا انما الشرف جانی فعلی  
حوا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انه قال العناوینت لتناق فی القیل کما بینت النسل البقل  
وینقل الضعی عن العناوینت فیقول اخر هو قال لا فیقول فماذا قال فماذا بعد الجوا لا الضلال  
شرفی فی کراحتہ مافی ذلک من ثورات الطبع وھو بجان الشحوة

والملیل لی لنسوان وابطیل المنوس من عودنا تھا والطر وب السخف  
والذ ناعۃ ولا شتغال بذکر اللہ تعالیٰ اطیب اسلم لمن امن باللہ  
تعالیٰ والیوم اکف۔ ترجمہ اور مستحب ہے قبول کرنا دعوت ولیمہ شادی کی تو  
اگر کھائے کو درست رکھو تو کھاوے ورنہ دعا کرے اور لوٹے لہب اسکے جو روایت  
کیا جابر بن عبد اللہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دعوت کیا  
جاوے پس چاہئے کہ قبول کرے پہر اگر چاہئے کھاوے اور چاہے چھوڑ دیوے  
اور عبد اللہ بن عمر نے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دعوت  
کیا گیا اور قبول نہ کی تو اسنے نافرمانی کی اللہ تعالیٰ کی اور رسول اس کے کی اور جو شخص  
بغیر دعوت کے داخل ہو بیشک وہ داخل ہوا اس حال میں کہ چوری کرنے والا ہے اور  
فکلا لوٹ کرتے ہوئے یہ جو کچھ پہنے ذکر کیا یہ جب ہے کہ ولیمہ بڑی باتوں سے خالی  
ہو تو اگر اس کھانے پر غیر شرع کام حاضر ہو مثل ڈھول اور بر لٹا اور نے اور شرب  
اور شبابہ اور باب اور سرود والی اور منور اور جوان کے جس سے ترک لوگ کہلاتے  
ہیں تو وہاں نہ بیٹھے کیونکہ یہ تمام باتیں حرام ہیں لیکن دفن تو جائز ہے استعمال  
اوسکا مکاح میں اور سننا قول کا ساتھ لے کے اور قص کرنا مکروہ ہے جیسے تفسیر کیا  
ہے بعض مفسروں نے اللہ عزوجل کے قول کو اور بعض آدمیوں سے وہ شخص  
ہے جو خریدتا ہے یہودہ بان کو تو کھاوہ راگ ہے اور شعر اور بعض احادیث  
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیا ہے کہ فرمایا آپ نے غنا اوگنا ہے  
نفاق کو دل میں جیسے اوگنا ہے بہاؤ سبزی کو اور شبلی ج پوچھے گئے غنا سے تو  
کہا گیا کہ یہ درست ہے فرمایا نہیں تو کہا گیا پس وہ کیا چیر ہے کہا تو کیا چیر ہے  
پہچھے حق کے مگر گمراہی پہر کفایت کرتا ہے بیچ مکروہ ہوتے اس چیز کے جو بیچ اسکے  
ہے سورش طبع اور برائی سمجھتے ہوئے مشہوت اور عورتوں کی طرف راغب ہونے اور غلبہ  
کی مہو دیکھوں اور بوقبول اور خوشحالی اور کم عقلی اور کمینہ بین سے اور مشغولی ہونا  
اللہ کے ذکر کے ساتھ بہت اچھا اور سلامت تر ہے اوس شخص کے لئے جو اچھا  
لایا ساتھ اللہ اور دن چھٹی کے اب آگے عبارت عالمگیری کی نقل کیجاتی ہے اس  
سے بھی سرود باہر امیر کی حرمت ثابت ہوتی ہے قال مع السماع والقول



والرخص الذي يفعل المتصوف في زماننا حرام لا يجوز قصد اليه والجلوس عليه  
وهو الغناء والمزامير سواء وجوزوا فعل التصريف واحتجوا بالفعل المتنازع  
من قبلهم قال وعندى ان ما فعلوه غير ما يفعل الصواعك فان في  
زمانهم ربما يلبس واحد شعرا فيه معنى يوافق احوالهم فيوقفه و  
من كان له قلب رقيق اذا سمع كلمة توافقه على امر مصوب ربما يغشى  
على عقده فيقوم من غير اختيار وتخرج منه حر كات من غير اختيار  
وذلك مما لا يستبعد ان يكون جائزا لا يؤخذ به ولا يظن  
بالمشايخ المضم فعلوا امث ما يفعل فعل زماننا من اهل الفسق و  
المباحين والذين كاعلم لهم باحكام الشرع وانما يتمسك  
بافعال اهل الدين كذا في جواب اهل الفتاوى عالم كبرى مطبع احمدى واقع  
كانور كتاب الكراميه جلد ٢ ص ٢٣٣ ٢٣٤ ابواب مفهومات حضرت جواجه جواجگان چیت  
جناب جواجه عثمان مارونی مع کی جسکو حضرت خواجہ خواجگان بتہ خواجہ الدین شتی نے جمع  
کیا ہے اقل کیجانی ہے جس سے حرمت مزامیر صاف طور پر سمجھ میں آتی ہے  
بعد از ان فرمود شنیدم از زبان جواجه مودود چیتی رح کہ غوار زم نو چند شہر کہ حوالی  
آن بود از شامت مزامیر و مناسبا بہا خراب شود و دیگر گیرا بکشد و ہاگ شوند۔  
الاربع مطبع محبتانی ص ٢٣٤ حضرت سلطان الاولیا محبوب الہی سلطان نظام الدین  
کی نسبت شرح بخاری میں شیخ الاسلام نے کچھ حضرت محدث دہلوی مع لکھا ہے کہ انکی  
مجلس میں مزامیر اور باجانہ تھا اور مریدوں کو ان چیزوں سے روکتے تھے عبارت شرح بخاری  
بلفظ منقول ہے دور زمان سلطان المشايخ نظام الدین اولیا این کارواج دیگر  
گرفت دور مجلس ایشان مزامیر و تصفیق نہ بود و باران نا از ان منع میکردند نقل شیخ  
الاعراب الدہلوی فی رسالۃ السماع۔ اور یہی مضمون مزامیر کی ممانعت میں حضرت محبوب  
الہی سلطان نظام الدین قدس اللہ تعالیٰ سرہ سے حضرت امیر خسرو نے فصل الفوائد  
میں نقل کیا ہے جسکی عبارت یہ ہے بتاريخ ہفتم ماہ شوال ردو پختنبہ دولت پانہیں  
حاصل شد سخن و سماع و اہل سماع افتادہ بود دین میان شخصے بیا د حکایت گفت  
کہ جماعتی النورانی در غزلین مقام از یاران محمد جماعتی کردہ اند و مزامیر ہم در میان است

خواجہ ذکریہ الدین باخیر ابن معنی شنیدہ فرمود من منع کرده ام کہ مزا میر و حر مات در میان  
نہا شد ہر چہ کردہ اند نہ کونہ کردہ اند و میں باب بسیار غلو فرمود تا میں حد کہ گفت کف  
دست بر کف دست نہ زدند کہ آن بہوے ماند نہ دست بر کف دست نہ زدند یعنی در منع دست  
چندین احتیاط آدہ است و منع مزا میر بطریق اولی بود بعد ازاں فرمود اگر کیے  
از مقامے بیفتد بارے در شرع افتد مہار اگر از شرع بیرون افتد پس اورا چہ ماند اتنی  
افضل الفوائد ص ۱۲ اور ایسا ہی میر لا دلیا اور اخبار لاخیا میں منقول ہے اور حضرت  
موصوفی کے فیلیفہ اعظم جانین خاص حضرت محمد فیصل الدین محمود جاع دہلوی رحمہ  
لف کے ساتھ بھی سماع پسند نہیں کیا اور اسی مسئلہ پر عمل کیا جو کتب فقہ حنفیہ نقل  
کیا گیا ہے چنانچہ اخبار لاخیا میں اس طرح لکھا ہے نقل است کہ روزے بعضے از  
میران نظام الدین ادلیا مجلسہ داشتند و از دف زنان سر گذشتہ شیخ فیصل الدین  
در مجلس بود و فرماست تا بیدار راں تکلیف نشستن کردند گفت خلاف سنت  
است گفتند از سماع منکر شدی و از مشرب پیر بر کشتی گفت حجت نمیشود دلیل از  
کتاب و حدیث بیابند بعضے از عرض گویاں ابن سخن بخدمت شیخ رسانیدند کہ  
شیخ محمود جنس میگوید شیخ واحد ق موائلہ او معلوم بود فرمود راست میگوید حق است  
کہ میگوید کتاب اقتباس الانوار میں مولینا محمد اکرم رحمہ حالات شیخ الشیوخ  
شیخ ابوداؤد گنگوہی میں حضرت موصوفی سے یہ فقرہ نقل کرتے ہیں کہ پیران  
بامزا میر شنیدہ اند بلکہ تصفیق ہم روانداشتہ اند الحاصل جب کہ  
تمام خاندان چشتیہ نظامیہ و صابریہ کے کلا برنے مزا میر کے ساتھ راگ سننا  
نا جائز فرمایا اور اپنے سرید و کنواس فعل ناجائز سے روکا جو لابلہ حلال کے مصداق  
ہو سکتے تھے لہذا اب جو اس خاندان کے متوسل ہو کہ مزا میر کے ساتھ راگ  
سین وہ اپنے پیران عظام کے مخالف ہیں اور یہ دعویٰ انکا جہوٹا کہ ہم پیران  
طریقت کے پیر ہیں بلکہ درحقیقت یہ گروہ اپنی خواہشات نفسانی کے پیرو  
ہیں۔ انتہی زفا و اسے العلماء الخا بریں بعض نام کے مولوی جمع نفسانی کی وجہ  
سے خود تو راگ بامزا میر کرتے اور سنتے ہیں اور فتویٰ اسکی حرمت پر دیتے ہیں انوار  
روئے شریعت فاسفی مندرج کہا جاو گیا انکی امامت مکروہ تحریمیہ ہے اور معنی الشی



حرام قال فی الدار المختار الا ان یکون اسعیل لغاسق اعلم النجوم فیو  
 اولی قوله الا ان یکون و حصول العبد والاعمالی و اما احکام  
 الا علم فلا یقلد مکران فی تقدیمہ قطعیمہ و مفادہ الکفر  
 کما ھذا تحریر کند ان فی تطہاروی ثانی فتاویٰ تحریری میں لکھا ہے و لو کان  
 اما ما فاسقا لا يجوز الا قتلا عریہ او فتاویٰ تحریری میں کہ اگر امام فاسق ہو  
 اسکے پیچھے نماز پڑھنا نہیں بعض ایسے مولوی ہیں کہ راگ سازوں کے ساتھ سنتے ہیں اور  
 جائز سمجھتے ہیں اور جب کوئی اونسے راگ کی نسبت مسئلہ دریافت کرے تو بلا سند و بلا دلیل  
 کہہ دیتے ہیں کہ سرود با مزامیر لہو و لعب کے طور پر نفس بہتی اور فاسد خواہش کی غرض  
 سے باتفاق علماء و فقہاء حرام ہے اور بغرض محبت اللہ و محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم جائز  
 اور مباح ہے یہی ایسے مولوی ہیں کہ دین کی اوٹ میں دنیا کارہے ہیں ایسے غلط مسئلے  
 پتلا کے خود تو گمراہ ہوتے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو بھی گمراہ کرتے ہیں ایسے عالم یا  
 شیخ و فیو کی اگھا اور اوس سے بیعت کرنا حرام ہے اسلئے کہ یہ لوگ راگ با مزامیر  
 کو حلال کہتے اور اعتقاد کرتے ہیں جو کہ سراسر قرآن و حدیث و فقہ کے خلاف ہے اور علمائے  
 کرام نے ان اسبت کے کفر پر فتویٰ دیا ہے اور کافر کی اقتدا اور اوس سے بیعت شرعاً حرام  
 ہے۔ کافر کے حق میں قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے لا تقصص علی احد  
 منهم مات ولا تقسم علی قبیۃ اھم کفر و ابانہ و س سولہ و مالوا  
 وھم کافر و ان جبکہ ہر کوئی حکم ہے کہ کافر کا شمار نہ پڑھو اور نہ اسکی قبر پر  
 کھڑے ہو اور نہ اسکے واسطے مغفرت کی دعا کرو تو ہم ایسے راگیوں کو اپنا پیش امام ہرگز  
 نہیں بنا سکتے اور نہ انکے ساتھ اسلام علیک کر سکتے ہیں جو راگ با مزامیر کو جائز اور حلال  
 بنا کر سنتے ہیں غایتہ الا و طاریں ہے جو شخص حرام کو حلال اعتقاد کرے یا حلال کو حرام سمجھا  
 دے کافر ہے ائمہ صلوٰۃ قرطبی نے نقل کیا کہ یہ راگ اور ضرب نقب اور قص حرام ہے امام  
 مالک اور شافعی کے نزدیک اور شیعہ الاسلام کرمائی کا فتویٰ یہ ہے کہ مستحل اس قص کا  
 کافر ہے جب معلوم ہو کہ اسکی حرمت بالا جماع ہے تو لازم آئے کہ حلال جاننے والا اسکا  
 کافر ہوا ائمہ صلوٰۃ جب غیر کافر ہوا اتفاق طوری میں شیعہ سے ثابت ہوا کہ کوئی شخص  
 کسی صورت میں جائز نہیں کر سکتا۔ راگ با مزامیر کو حلال کہنا محض راہ کی سبب سے ہے

ہر کہ اپنی منکھری باتوں پر جبکہ جو کسی روایت معتبر اور دلیل قوی سے ثابت نہیں ہو سکتا  
 فتویٰ دیتے ہیں۔ اور یہ جو کہہ دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں راگ با مزامیر جائز ہے  
 پہلا یہ کہ ہو سکتا ہے کہ ہر کام جسکو شریعت حرام کہے وہ خدا کی محبت کو واسطہ جائز ہو  
 مثلاً ایک شخص جو بی کرنا یا رشوت لیتا ہو اور کہتا ہے کہ میری نیت نیک ہے اس میں  
 اللہ و رسول کی محبت حاصل کرونگا سخیوت کرونگا حج کرونگا وغیرہ تو کیا یہ جوری  
 اور رشوت ستانی جائز ہوگی ماشاء اللہ ہرگز نہیں بغرض خیال اگر ایسا ہوتا تو کوئی گناہ  
 گناہ نہ رہتا ہرگز فعل کی نسبت ہر انسان اپنی اپنی خواہش کی موافق ایسا کہہ سکتا تھا کہ میں اس  
 فعل کو بری غرض ہی نہیں کرنا کیا کسی کی ایسی کہنے یا ترغیب فان شرح عرف معاذ اللہ سکتا ہے ہرگز نہیں  
 حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ملوکی نسبت کو فرمایا کہ میری امتیں خیر زمانہ علماء و کذاب  
 ہونگے اور مجھ نے مسئلے کو گھڑ کر لوگوں کو سنا دیں گے۔ اور خلقت کو گمراہ کر دیں گے  
 بنے شر میں کی بات ہے کہ یہ لوگ اکابر بزرگان چشتیہ اور قادریہ کی پیروی کا تو ہم ہرگز  
 اور اپنی خواہش نفسانی پوری کرنے کی واسطے راگ با مزامیر کے سنتے ہیں ان کی ذمت  
 اقدس پر الزام لگادیں۔ پس یہ دعویٰ الکا کہ ہم بزرگان اہل چشتیہ اور قادریہ کے پیرو  
 ہیں سراسر کذب ہے جالا کہ راگ با مزامیر کا سننا بزرگان چشتیہ و قادریہ کی کسی  
 کتاب سے ثابت نہیں ہوا بلکہ ان سب بزرگوں نے سازوں والے راگ کی حرمت بتایا  
 ہوتی ہے بجا و قص پر و زنا حق ہرگز کو کو بدنام کر رہے ہیں اور خود صراط مستقیم سے گمراہ  
 جاتے ہیں اگر علم دین سے پورے واقف ہوتے تو کبھی ایسے بہتان بزرگان دین پر نہ  
 بانا دیتے مولویوں کے پیرائے میں علمائے دین کو بدنام کرتے ہیں پس ایسے بے عمل  
 مولویوں اور راگیوں نے جو سازوں کے ساتھ راگ کرا دیں یا سلیں ہر مسلمان کو بچھاؤ دینی  
 صحبت سے پرہیز کرنا لازم ہے اور انکے پیچھے اقتدا نہ کرنی چاہئے اور اوس سے بیعت  
 کوئی حرام ہے نقطہ اللہ تعالیٰ اعلم و علیہ تم تہ غلام۔ سولہ عیسیٰ ہذا نجوای صبح و انھو  
 نجیح مسکین علی بخش ساکن گئے پند متصل بچھو حال دارد کو ملہ متقل شیا م جیواسی  
 جواب درست ہے مولوی عبدالقیوم از خراسان بقلم خود جواب درست ہے عبدالمنان  
 خراسانی میوند نجوای صبح بندہ شہاب الدین سید قریشی آفتابندی جالندہری۔ الجواب  
 فصیح و لاجیب مصیب سید محمد عفی عنہ ہنوردی خانیوری حال دارد جالندہری خراسانی



مرید پیر علی شاہ گورنہ الجواب صحیح خادم العلماء محمد سلطان علی عفی عنہ از دہلی  
ضلع جالندھر سیانکے ساتھ راگ سنا گناہ کیہ و اور حرم ہے اسکی میت اور امانت سے  
احترام چاہئے والدہ تعالیٰ اعلم کتبہ عبد البی نوب مرزا قادری بریلوی ر الجواب صحیح  
نوب الدین جشتی شکوہ ضلع گورداسپور۔ الجواب صحیح فقیر احمد رضا خان قادری بریلوی  
راگ سازوں کے ساتھ سنا شیع کے نزدیک حرام ہے اور مرتکب اسکا فاسق اور فاسق  
کے چچے نماز مکروہ تحریمی اور بیعت اسکی ناجائز حرام کو حلال اور جائز جانتے والے کے  
حق میں فقہانے کفر کا فتویٰ لکھا ہے والدہ اعلم بالصواب حررہ عنایت الہی عفی عنہ  
سہارنپور۔ الجواب صحیح بندہ خلیل احمد عفی عنہ سہارنپور۔ الجواب صحیح محمد عبد اللہ عفی عنہ  
سہارنپور۔ الجواب صحیح بندہ محمد عفی عنہ سہارنپور۔ الجواب صحیح بندہ محمد عفی عنہ  
سہارنپور۔ الجواب صحیح حضرت محمد بن سلمان محمدی پانی پتہ ذاکر کنگ محمد میر عالم عفی عنہ مدرسہ ابراہیم  
حیات اسلام پانی پتہ الحبيب مصيب بنه فلفل بن عفی عنہ از پانی پتہ الجواب صحیح والحبيب صحیح حاجی بارگاہ حق  
فضل حق عفی عنہ از پانی پتہ مدرسہ حیات اسلام الجواب صحیح عبد الوہاب مدرسہ حیات اسلام پانی پتہ  
اصحاب من اجاب الجواب صحیح علامہ مدنی امام محمد احناف پانی پتہ الحبيب مصيب حافضہ محمد رمضان امام مسجد  
پانی پتہ الحبيب مصيب تاج محمد عفی عنہ اسلام آباد سکون پانی پتہ راگ بامز امیر گناہ کیہ و اور حرم  
کناہی وہ فاسق و اسکی امانت مکروہ تحریمی والدہ اعلم بالصواب شیعہ جشتی شکوہ عفی عنہ مرزا میر گناہ کیہ و اور حرم  
حرم محمدی تو فاسق پانی پتہ اگر حلال ہی کہتا ہے بوجہ مخالفت خصوص و اجماع کے کفر کا اور بشرہ  
ہے والدہ اعلم بندہ محمود جشتی عفا عنہ دیوبند الجواب صحیح لاریب فیہ محمد فضل عظیم خلیل  
دیوبند اصحاب من اجاب محمد شفقت علی دیوبند بینک راگ سازوں کے ساتھ گناہ کیہ و اور حرم  
ہے اسکی امانت مکروہ تحریمی ہے بلکہ امام مالک نے فرمایا ہے کہ امانت جائز ہی  
نہیں حررہ محبوب عالم کرنا لوی عفی عنہ الجواب صحیح حافظ احمد بن مولوی محمد قاسم  
مرحوم الجواب صحیح عبد اللہ شاہ کرنا لوی راگ بامز امیر گناہ کیہ و اور حرم ہے اسکا مرتکب  
فاسق ہے کتبہ مشتاق احمد سہارنپور راگ بامز امیر مستنا اور سنا کرنا اور کرنا گناہ  
کیہ و اور حرم ہے الفقیر محمد ایوب پانی پتہ عفی عنہ راگ بامز امیر سنا گناہ کیہ و اور حرم ہے جیسا کہ  
اس زمانہ میں مرجع ہے فقیر ابو محمد عبد الحق دہلوی حرمت سرود مع المزامیر اتقانی ہے  
تمام مجتہدین نے اسکی حرمت پر اجماع کیا ہے اور خصوص سے بھی ثابت ہے اسکی

تفصیل اغاثۃ اللہ خان میں عمدہ طور سے اجبر الراق اور در مختار مع شامی  
مطوط دی اور قاضی خان دعا لکھ بد میں خوب بیان ہے شکل حرمت مذکورہ کا  
اکثر کے نزدیک کافر ہے اور سرود مع المزامیر تمام فقہاء کے نزدیک گناہ کیہ و اور حرم  
اسمیں اختلاف نہیں پس جو شخص حرمت کا اقرار کرے باوجود دوام کی حرمت پر  
پس نماز اسکے چچے مکروہ تحریمی ہے فقط حررہ المسکین عبد الکریم عفی عنہ جالندھر۔  
جواب درست مولانا جشتی عفی عنہ الجواب صحیح بندہ ابو الحمد محمد رمضان لودمانہ۔  
الجواب صحیح غلام محمد اور پانی پتہ جواب صحیح ہے محمد موسیٰ کنیا سینیوی الحبيب مصيب  
مسکین عظیم اللہ حق اور پانی پتہ الجواب صحیح بندہ فقیر اللہ عفا عنہ مدرسہ رائے پور  
اصحاب من اجاب ابو الفقیر محمد عبد اللہ عفی عنہ کوٹلی الجواب صحیح بندہ فضل احمد  
مدرسہ رائے پور الجواب صحیح محمد حسن عفی عنہ مدرسہ اول مدرسہ جمیدیہ لاہور  
اصحاب من اجاب محمد عالم مدرسہ اول جمیدیہ لاہور الجواب صحیح غلام رسول عفی عنہ  
الجواب صحیح محمد یار امام مسجد طانی لاہور الحبيب مصيب جمال الدین از کوٹلیہ  
ضلع گجرات البعد عبد اللہ پسروری عفی عنہ جواب صحیح ہے عبد السلام عفی عنہ  
الضادوی پانی پتہ الجواب صحیح امام الدین کوٹلیہ۔ ضلع سیالکوٹ الجواب صحیح  
عبد الرحمن بستی دانشمندان عفی عنہ الجواب صحیح محمد عالم مدرسہ مدرسہ جمیدیہ سبیلی  
جواب درست ہے احمد علی عفی عنہ مدرسہ مدرسہ عربیہ میرٹھ اصحاب من  
اجاب فقیر قمر الدین عادی گدھی ضلع گوجرانوالہ اصحاب من اجاب محبوب  
عالم عفی عنہ قاضی گرد اور لائل پوری جشتی نظامی مرید پیر علی صاحب الجواب  
صحیح فقیر گل محمد عفی عنہ نصیر پوری ضلع شاہ پور اصحاب من اجاب عابدہ  
تاج محمد عفا عنہ ضلع شاہ پور الحبيب مصيب افتخار محمد باقر عفی عنہ نقشبندی  
مجروری لاہوری ذاکر کنگ فقیر عبد الرسول بکھری شاہ پور مصنف تازیانہ  
اب درست ہے عبد الجبار مچی دروازہ لاہور جواب ٹھیک ہے سید ابوالکلام محمد  
نادر شاہ مولوی خانپوری الحبيب مصيب محمد عبد الحکیم کلا نوری رئیس العلماء خوار  
ایک مجتہدین نے راگ اور مزامیر کو حرام کہا ہے اور خصوص احادیث سے مزامیر  
کی حرمت ثابت ہے زیادہ بحث کی ضرورت نہیں خاکسار اصغر علی رومی عربی



مدرس اسلامیہ کالج لاہور راگ مروج سازوں کے ساتھ اتفاقہ مرام ہے ایسے  
 فعل کے مرتکب کی بیعت و امامت ناجائز ہے از رو المختار د شامی بالفتح  
 محمد عبدالغفری غنا مع مزامیر حرام ہے اسکی بیعت اور امامت مکروہ ہے یعنی  
 تحریمی و اللہ اعلم کتبہ کفایت المد عفا عنہ مدرس مدرسہ اینیہ دہلی سماع  
 مزامیر کے ساتھ تو بال اتفاق حرام ہے عبدالغفری عفی عنہ لود نا لوی شیخ  
 شہاب الدین در عوارف گفتہ کہ اجتماع کردہ اندہمہ علماء بر حرمت سماع و مبالغہ  
 کردہ انداز معنی گفتہ کہ حدیث غناست انتہی مسکین فتح الدین ہوشیار پوری  
 نا کتب فی الجواب فہو حق فضل کریم ہوشیار پوری الغنا حرام عند الخفیہ  
 غلام احمد مدرس اول مدرسہ لغانیہ لاہور الجواب صحیح محمد احتشام الدین  
 عفی عنہ مراد آبادی حرمت سماع علماء خفیہ نے آیات و احادیث اور  
 روایات فقہ اور اقوال مشائخ خصوصاً پیران پر تبع کے قول سے ثابت کر  
 دی ہے حررہ محمد عفی عنہ لود نا لوی غنا بالمزامیر بال اتفاق علماء مکروہ خفیہ  
 حرام ہے اور جو حلال کہتا ہے وہ مخالف مفسرین اور فقہائے غلام محمد کوئی  
 عفی عنہ امام مسجد شاہی لاہور بشیک راگ بالمزامیر بال اتفاق امامانین و حاشا  
 شرع متین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ناجائز اور حرام ہے  
 کتبہ خادم العلماء غلام محمد ہوشیار پوری حرمت مزامیر پر جملہ متقدمین  
 اور متاخرین خفیہ کا اتفاق ہے اور متقدمین خفیہ نے صرف غنا بالمزامیر  
 کی اجازت بھی نہیں دی کیونکہ ظاہر الروایۃ میں حضرت امام اعظم ج  
 سے مطلق غنا کا عدم جواز منقول ہے کتبہ مشتاق احمد خفی حقیقی  
 صابری عفی عنہ دہلی ذالک کذا لک خلیفہ حمید الدین قاضی لاہور  
 الجواب صحیح المذنب المنقذ عبدالودعی لاہوری راگ مزامیر کے  
 ساتھ حرام اور امامت و بیعت اسکی مکروہ تحریمی ہے کذا فی الشامی وغیرہ  
 عزیز الرحمن دیوبند الجواب صحیح رشید الرحمن رامپوری حال وارد جانہ پر  
 شہر جواب درست ہا کسار محمد عظیم لکھنوی عفا اللہ عنہ راگ مع المزامیر  
 حرام ہے متون و شروع اسکی حرمت کا فتویٰ دہلی ہیں اسکی مرتکب کی

امامت و بیعت جائز نہیں دیکھو تفسیر کبیر بندہ احمد الدین متوطن دہرا کی تحصیل  
 چکوال ضلع جلم نظامی چشتی مزامیر حرام اور مرتکب اذکا مستحق عذاب ہے  
 اور غمازاد کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے فقیر دمی احمد قادری خفی مدرس مدرسہ  
 الحدیث پہلی بحیث الجیب مصیب سکین علی بخش بقلم خود غنا مروج فقیہین  
 کے نزدیک بال اتفاق حرام ہے پس جو شخص غنا مع مزامیر کو سنتا ہے وہ  
 گمراہ اور فاسق ہے نمازیں اسکی اقتدا مکروہ تحریمی ہے اور ایسے شخص سے  
 مرید ہونا جائز نہیں ہے محمد المدعو بالسہول عفی عنہ مدرس مدرسہ دیوبند الجواب  
 صحیح محمد الاثر عفا اللہ عنہ دیوبند الجواب صحیح احقر زمان گل محمد خان مدرس مدرسہ  
 عربیہ دیوبند الجواب صحیح غلام رسول عفی عنہ چشتی سنتا راگ بالمزامیر کا  
 حرام اور گناہ کبیرہ ہے اور مرتکب اسکا فاسق ہے عبدالجیب محمد دایہ المد  
 عفی عنہ رام پوری الجواب صحیح محمد عبدالنقار رام پوری الجواب صحیح محمد علی مدرس  
 عفی عنہ ازہم الجواب ہو الجواب محمد ظہور الحسین الفاتحی عفی عنہ رام پوری الجواب  
 صواب و الجیب مصیب محمد ارشد علی سلمہ الولی عفی عنہ رامپوری قدس الجواب  
 محمد امانت المد عفی عنہ رامپوری جواب درست ہے محمد اعجاز حسین عفی عنہ  
 رامپوری الجواب صحیح محمد عنایت الدخان رام پوری راگ سنتا و سنانا  
 حرام ہے اور سننے والا فاسق ہے ہر علی الجیب مصیب عبدالقدیر محمد الجواب  
 عفی عنہ احادیث صحیحہ و روایات فقہیہ معتبرہ سے حرمت تمام آلات غنا اور مزامیر  
 کی صاف طور سے ثابت ہوتی ہے مگر دف اسکی اجابت وقت نکاح کے  
 صحیح حدیث سے ثابت ہے ایسے لوگوں کی بیعت نہیں کرنا چاہیے اور نہ امام  
 بنانا چاہئے حررہ ابو العمد محمد شبل چیرامپوری مدرس دارالعلوم لکھنؤ الجواب  
 صحیح فضل الرحمان مدرس دارالعلوم لکھنؤ الجواب صحیح سید علی زینبی مدنی  
 دارالعلوم لکھنؤ الجواب صحیح محمد علی الدین الصدیقی خفی عفی عنہ مدرس عربی  
 اول امر سر الجواب صحیح محمد رشید الرحمان مزامیر کے متعلق تمام فقہائے کرام و  
 علماء عظام یعنی اکثر فقہائے خفیہ حکم حرمت دیتے ہیں بلکہ نفس سماع و  
 غنا خالی از مزامیر کو بھی مشرودہ باشرط مستعدہ کرتے ہیں جیسا کہ کتب فقہ میں



مبسوط ہے حررہ محمد ابراہیم النفی القادری عفی عنہ المدرس مدرسہ الشیخہ  
بجامع بلدہ بزیون الجواب صحیح والرائے بیچ عبدالمقتدر قادری المیدلونی  
عفی عنہ خاتم المدرسہ القادریہ صحیح الجواب والمجیب مصیب محمد عبدالحامد عفی عنہ  
ہتھم مدرسہ الشیخہ الجواب صحیح والقول قوی حررہ امین احقر العباد  
علیٰ بخش افعال واقف الہ سنو کہ کفر یا قریب کفر تک مودی ہیں واللہ اعلم  
سلیمان المتعلم فی دار العلوم لکھنؤ راگ مع منامیر کرنا اسکو بہتر سمجھنا یہ امر  
نامشروع و بدعت سیئہ ہے ایسے لوگوں سے امامت و بیعت ہرگز نہ  
چاہئے محمد منور علی رامپوری جو شخص راگ بابے کے ساتھ سننے والا ہے  
بغیر تحقیق شرائط جواز کے اگر حلال جانکر سننے والا ہے تو اسکا حال معلوم ہو چکا  
کہ وہ کافر ہے اور کافر سے بیعت اور امامت کیا معنی اور اگر حرام کا متفق  
ہو کر سننے والا ہے تو وہ فاسق اور مرتکب گناہ کبیرہ کہے اور فاسق لائق بیت  
کے نہیں ہے اور امامت بھی اوسکی نکر وہ ہے العبد المجیب محمد سعید احمد  
عفی عنہ رام پوری ہذا ہو الجواب واللہ اعلم بالصواب محمد شرافت الدار رامپوری  
جاء الحق من الباطل ان الباطل کان زہوقا العبد محمد معول سین رام پوری  
ما حررت فی ذالک لاریب فیہ محمد نبی بخش عفی عنہ رام پوری اصحاب من الجواب  
العبد مولوی محمد یعقوب ولایتی رام پوری المجیب مصیب کتبہ محمد علی رضا عفی عنہ  
رام پوری ہذا الجواب مطابق للسوال العبد سردار احمد مجددی رام پوری  
الجواب صحیح محمد گلاب خاں رام پوری الجواب صحیح محمد قمر الدین عفی عنہ رام پوری  
ذالک کذا لک محمد کادی رضا خان لکھنؤی اصحاب من اجاب محمد ریحان حسین -  
فی الواقع راگ مع مزامیر کے سننا بلا تحقیق شرائط جواز کے حرام و ناجائز ہے  
کما فصلہ المجیب محمد معز الدخان حشتی رام پوری ذالک کذا لک محمد عبد الجبار  
خان رام پوری -

ایک تعجب چیز بات یہ ہے کہ ایک رسالہ تحقیق السماع میری نظر سے گذرا  
جسے بڑے ہنسے سے سخت افسوس اور تعجب پیدا ہوا مولف صاحب رسالہ ہذا  
مولانا مولوی سید محمد فائق صاحب فاضل نے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سے بے خوف ہو کر نفوس قرائی اور احادیث اور روایات فقہیہ کو بالائے  
طاق رکھ کر راگ مع المزامیر کو جسکی حرمت پر تمام مجتہدین نے اجماع کیا  
ہے اپنی من گھڑت اور لغو تاویلات سے حرام القافیہ کو حلال بنا دیا ہے  
یعنی سرود مع المزامیر کو درست اور جائز کر دیا ہے مولف صاحب نے  
جن احادیث مقدسہ کو راگ مع المزامیر کے جواز میں پیش کیا ہے اس  
سے انکا سراسر مقصد یا کج فہمی یا ہٹ دھرمی ثابت ہوتی ہے انکا مال  
تو کچھ ہے لیکن بغض خود فضول نادبیوں سے نہ غم خود جواز ثابت کر دیا  
ہے حالانکہ سرود مع المزامیر کا ممنوع اور حرام ہونا دلائل شرعیہ سے وضع  
اور مفصل طور پر ثابت ہے اور ایک رسالہ فاضل مولانا مولوی عبد الباری  
صاحب نے تحریر فرمایا ہے انہوں نے بھی ایسا ہی غضب کیا ہے  
جیسا کہ فاضل سید محمد فائق صاحب نے صحیح آیات کے مضمون کو جو روڑ  
کر کے بگاڑا اور اٹن پٹن کیا کہ اصلی مطلب بالکل کھو دیا ہے اور بے  
سر و پا تا دلیلیں کر کے اپنا مطلب نکالا ہے چونکہ یہ ہر دور رسالہ خلاف کتاب  
وسنت و اجماع امت و سلف صالحین و ائمہ مجتہدین و علمائے متقدمین  
و متاخرین ہیں لہذا کوئی بھائی مسلمان اہل ایمان ان رسالوں کو نہ  
خریدے نہ اپنے پاس رکھے نہ انپر عمل کرے  
الہ اسعہ عبدہ المذنب خادم العلماء سلیکون محمد حسن لدین نقشبندی مجددی  
مجددی جالسہ پیری -

نوٹ { تجدید میں سال کا عرصہ ہوا کہ مولوی ولی محمد صاحب جالسہ پیری  
نے راگ کے جواز میں فتویٰ دیا تھا جو طبع ہو چکا ہے جو  
بندہ کے پاس موجود ہے اب مولانا صاحب نے ۱۳ جون ۱۳۹۹ کو فتویٰ  
دیا ہے کہ راگ مع مزامیر حرام ہے لہذا پہلا جواز کا فتویٰ منسوخ سمجھا جاتا ہے  
نوٹ { طبع ہو کہ یہ فتویٰ بندے نے بغرض افادہ عام فصول صلا  
وسنت و الجماعت طبع کر دے ہیں تاکہ مسلمان اپنے عقیدہ و سنت  
کو پس اور ایسے فحشاءات شرعیہ سے بچیں اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ہدایت کرے



اور حق و باطل میں تمیز کرنے کی توفیق دلوے آمین۔  
 بعضے علمائے کرام فوت شدہ کے جو نام اس فتاویٰ میں  
**نوٹ نمبر ۱** درج ہیں انکے فتوے میرے پاس موجود ہیں۔

## المشہور

عبد اللہ بن فقیر محمد شمس الدین نقشبندی مجددی حنفی لکھنؤی محلہ راستہ  
 بناریچ یکم محرم ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۹ جون ۱۹۱۱ء

التماس ضروری از جانب مشہران ثانی۔ پہلے اس فتوے  
 معظم فی تحقیق النساء بالمرامیر کو بغرض ہدایت جمیع برادران اہل اسلام دوبارہ  
 حرمت راگ مع مزامیر علماء کرام فقہائے عظام پنجاب و ہندوستان سے  
 فتوے لیکر حضرت مولانا مولوی خواجہ محمد بن صاحب نقشبندی مجددی لکھنؤی  
 حنفی جالندھری سے نہایت کوشش اور سعی بلیغ سے صبح کرا کر شائع کیا تھا  
 جس سے کثرت سے مسلمان بھائیوں کو ہدایت حاصل ہوئی اور جو رہی ہے  
 چونکہ عرصہ سال بھر سے ناپید ہو چکا ہے اور اسکی کل مطبوعہ کاپیاں  
 بھی صاحب موصوف القدر کے پاس ختم ہو چکی ہیں لیکن اسکی کپی  
 ہندوستان کے ہر حصہ میں بدستور محسوس ہو رہی ہے اسلئے بغرض  
 ہدایت مسلمان بھائیوں کے اور بغرض حصول ثواب کے ہم اسے  
 دوبارہ طبع کرا کر شائع کرتے ہیں تاکہ مسلمان بھائی ایسے برے کام  
 سے جو عین شریعت مطہرہ کے برخلاف ہے (یعنی راگ با مزامیر)  
 صدق دل سے توبہ کریں ایک فتوے مقدس بھی دوبارہ ممانعت تفریہ  
 دہدی جناب حضرت خواجہ صاحب موصوف نے صبح کرا کر شائع کیا  
 تھا جسکے تنکویہ کے خطوط دور دراز ملکوں سے آپکی خدمت میں موصول  
 ہو رہے ہیں جسکا مشربہ ہوا کہ بہت سے مسلمان بھائیوں نے تفریہ  
 بنائے اور ہمدی لگانے سے توبہ کی ہے اسلئے ہمارے دل میں خیال آیا